[illegible]

باپ بھائی مر گئے یہ سخت جان جیتا رہا
شیر حبّت کو سدھارے ناتوان جیتا رہا

[illegible]

تپ کی شدت سے نہ میدان تک جا سکا
ہائے خنجر سے نہ میں اپنا گلا کٹوا سکا

[illegible]

ہر گھڑی ہر لحظہ صغرا خستہ تن کی یاد تھی
شاہ کو غربت میں سب اہل وطن کی یاد تھی

[illegible]

بھائی قاسم کی ہوئی شادی تو کیا شادی ہوئی
خانہ آبادی کے بدلے خانہ بربادی ہوئی

[illegible]

میں نے رکھا قبر میں ابن رسول اللہ کو
خاک میں میں نے ملایا فاطمہ کے ماہ کو

[illegible]

بھیجو پانی تو سست مجکو بھلا یا بھیجو
نام پر میرے صدا پانی پلا یا بھیجو

[illegible]

سو وہی مارے گئے مجکو وصیت کر گئے
مرنے والے زندہ ہیں اور جینے والے مر گئے

[illegible]

کون سن سکتا ہے یا یون کیا کہوں کیا ہوا
روئے احمد بیٹی زہرا ماجرا ایسا ہوا

[illegible]

دوستوں کو کو یاد کرو گے روح میری شاد ہو
گر جوانی میرے اکبر کی کرو گے یاد تم

www.emarsiya.com

۲۱۰

[illegible]

مرگیا قاسم بیاہا جی کھولی ہے قاسم بنی
آہ ... نو سالہ بیٹے روتی ہے اسکی بنا

[illegible]

قید ہو بلوے میں گر عترت کسی مظلوم کی
کیجیو تم یاد حالت زینب و کلثوم کی

[illegible]

لطف میں اپنے آسکے جو امداد ہے آسکی ضرور
جو مرا مہمان ہوا تھا یاد ہے آسکی ضرور

[illegible]

تیر ماتم سے نہیں ماتم ہے کم عباس کا
تعزیہ تم میرا لینا اور علم عباس کا

[illegible]

آیا جب خیمے میں لاشا قاسم نوشاد کا
کھولا اسکی لاش پر گوندھا ہوا سہرا بیاہ کا

[illegible]

وہ جوان کیسا کہ ہمشکل رسول اللہ تھا
شیر حق کا مہر تھا اور فاطمہ کا ماہ تھا

[illegible]

... نازنین بیٹے گر کسی ناشاد کو
... وقت رونا تم میرے سجاد کو

۲۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیسو چہرہ پاؤ جو شاہ مدینہ کی نیاز
... سقائے مدینہ کی نیاز

www.emarsiya.com

پی لو شربت نام پر سب قاسم نوشاہ کے
جو چچا پر اپنے صدقے ہو گیا دن بیاہ کے

گر بہا آنسو اشک جاری اہل ماتم ہوئینگے
آنسو تم سبکے مرے زخمونکے مرہم ہوئینگے

کیونکہ سے نزدیک شاہ بحر و بر آتے نہین
یان نہین آئے مجھی کو یا نظر آتے نہین

جسگھڑی سب سے لشکر کا دلانا فاتحہ
دودھ کے کوزونپہ اصغر کا دلانا فاتحہ

ماجرائے کربلا صغرا کو کیا معلوم تھا
حال قتل اقربا صغرا کو کیا معلوم تھا

یا الٰہی نکلی تھی سہاگن رانڈ ہو کر آئی ہون
تھا جو مین باپ کو صغرا کے لکھوکر آئی ہون

ہر لگاؤ سکے مرے ماتم مین سر پر ہاتھ تم
رو گئے واللہ مجکو فاطمہ کے ساتھ تم

مسلسل اک خونکا دریا چشم تر سے بہہ گیا
فاطمہ صغرا کو اسدم سوجھنے سے رہ گیا

لیکے خط قاصد جو تھی کانپتا اور جان بی
ہائے صغرا شاہ نے منہ سے کہا اور جان دی

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لاڈلی کس کی زباں میں ہونٹ گیا کیا ہوا
قصہ کو ناقتل سب کنبہ ترا پیاسا ہوا

سنکے یہ عابد نے چھاتی سے لگایا پیار سے
عابد بیمار لپٹے خواہر بیمار سے

تو نے آنکھوں سے نہ دیکھی بے حیائی شمر کی
ان سکینہ تو نے سیلی تو نہ کھائی شمر کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میری عرضی بھی پڑھی تھی سید دلگیر نے
کچھ مرے قاصد سے بھی فرمایا تھا شبیر نے

سنکے یہ تقریر رو رو آنسو بہا کر رو اٹھی
بھائی کے ہاتھوں کو آنکھوں سے لگا کر رو اٹھی

وہ کفن اسکا ہا نانا خانہ زندان میں ہائے
ہائے جی اسکا گنوانا خانہ زندان میں ہائے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جو کہ قاصد سے کہا تھا اسنے مجکو یاد ہے
صبر کی تاکید تھی بس صبر کو ارشاد ہے

بھائی صاحب کچھ مجھسے آپکی خدمت ہوئی
ہائے صغرا سے نہ کچھ ماں باپ کی خدمت ہوئی

چھوٹے سن میں سکینہ مغموم دنیا سے اٹھی
وہ خبر مظلوم بھی مظلوم دنیا سے اٹھی

www.emarsiya.com

بند

سکینہ بابا کے زانو پہ بیٹھی پاس انصار و فرزند نبی
کہاں یتیمی کی زیارت کو آگئی ہے بہن
ہائے کیا سانحہ شہید ہوا نیک پیارا تھا
سکینہ کا سر ... بستی میں دو فرزند ہوں

اسکی غربت پہ ہمیشہ مجھکو رونا آئیگا		ہائے اسکی قبر پر کا ہیکو رونا جائے گا

بند

دیکھا جو مادر نے بابا کی زبانی سارا حال
... آنکھوں میں سکینہ کا حال
زینب ... بابا بن میں ... کمال
آہ اے دلگیر ... وقت میں جلال

یا الٰہی نام تیرا قاضی الحاجات ہے		کربلا پہونچے جو یہ دلگیر کتنی بات ہے

www.emarsiya.com